قادری کے جوابات کو جب کتابی صورت میں جمع کیا گیا تو اس کا نام 'احکام و مسائل' رکھا گیا۔ ڈاکٹر عبدالعظیم اصلاحی کی کتاب 'شیرز بازار میں سرمایہ کاری' کی طباعتی تفصیلات نہیں درج کی گئی ہیں۔ یہ کتاب ۱۹۹۹ء میں ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی سے شائع ہوئی ہے۔ تولید کے جدید طریقوں کی شرعی حیثیت پر بحث کے ضمن میں ایک نام 'ڈاکٹر اشرف علیم جائسی' لکھا گیا ہے (ص ۳۶۱)۔ صحیح نام علیم اشرف جائسی ہے۔ کتاب میں جن مسائل پر فقہاء کے اجتہادات سے بحث کی گئی ہے، ان میں سے متعدد موضوعات پر مولانا سید جلال الدین عمری نے بھی اپنی بعض تصانیف، مثلاً صحت و مرض اور اسلامی تعلیمات، اسلام اور مشکلاتِ حیات، تحقیقات اسلامی کے فقہی مباحث وغیرہ میں اظہارِ خیال کیا ہے، لیکن ان کا حوالہ کتاب میں نہیں آیا ہے، صرف کتابیات میں ان کی تصنیف 'غیر مسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق' کا نام موجود ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کتابوں تک مصنف کی رسائی نہیں ہوسکی۔

امید ہے، علمی و دینی حلقوں میں اس کتاب کو مقبولیت حاصل ہوگی اور اس سے خاطر خواہ استفادہ کیا جائے گا۔ (م۔ر)

اسلامی علوم کا ارتقاء-عہدِ سلطنت کے ہندوستان میں — پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی

ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن، ۱۷۸۱-حوض سوئی والان، نئی دہلی-۲، ۲۰۱۲ئ، ۱۴۴ صفحات، قیمت -/۱۲۰ روپے

ہندوستان میں پورا مسلم دورِ حکومت اور خاص طور پر عہدِ سلطنت (۱۲۰۶-۱۵۲۶ئ) اس اعتبار سے اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں سیاسی و انتظامی اداروں کو بھی ترقی ملی اور اصحابِ علم کو بھی سازگار ماحول ملا، جس کی بنا پر انھوں نے مختلف علوم وفنون میں قابلِ قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی دل چسپیاں علومِ نقلیہ اور علومِ عقلیہ دونوں میدانوں میں تھیں۔ انھوں نے اپنے اپنے اختصاص کے میدانوں میں درس وتدریس کا سلسلہ بھی جاری کیا اور تصنیف وتالیف کی خدمت بھی انجام دی۔ اس کتاب کے مؤلف ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی، پروفیسر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ عہدِ سلطنت کے ماہرین میں سے ہیں۔ اس کے مختلف پہلوؤں پر ان کی متعدد کتابیں شائع ہوچکی ہیں، جو یہ ہیں: (۱) اسلامی قوانین کی ترویج وتنفیذ۔ عہدِ فیروز شاہی کے ہندوستان میں (۲) سلاطینِ دہلی اور شریعت اسلامیہ - ایک مختصر جائزہ (۳) تعلیم عہدِ اسلامی کے ہندوستان میں (۴) عہدِ اسلامی کے ہندوستان میں معاشرت،